14522- عورت کے لیے نماز جنازہ پڑھنے کا حکم

سوال

ہم دیکھتے ہیں کہ عورت نماز جنازہ میں شریک نہیں ہوتی، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ شرعی طور پر ممنوع ہے ؟

پسندیدہ جواب

نماز جنازہ مرد اور عورت دونوں کے لیے مشروع ہے، اس کی دلیل نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

" جو شخص جنازہ میں نماز جنازہ ادا کرنے تک شریک ہوا اسے ایک قیراط، اور جو شخص اس کے دفن تک جنازے کے ساتھ رہا اسے دو قیراط اجر حاصل ہوتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا گیا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم دو قیراط کیا ہیں ؟

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

" دو عظیم پہاڑوں کی طرح " یعنی اجر و ثواب سے

صحیح بخاری و صحیح مسلم.

لیکن عورتیں جنازہ کے ساتھ قبرستان نہیں جاسکتیں کیونکہ انہیں ایسا کرنے سے منع کیا گیا ہے، اس کی دلیل صحیحین کی مندرجہ ذیل حدیث ہے :

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

" ہمیں جنازہ کے ساتھ جانے سے منع کر دیا گیا لیکن یہ عزیمت نہ تھی "

صحیح مسلم شریف.

لیکن نماز جنازہ سے عورت کو منع نہیں کیا گیا چاہے نماز جنازہ مسجد میں ادا کیا جائے یا گھر میں یا عید گاہ میں، اور عورتیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مسجد نبوی میں نماز جنازہ ادا کیا کرتی تھیں، اور ان کے بعد بھی ادا کرتی رہیں.

لیکن قبروں کی زیارت مردوں کے ساتھ خاص ہے، جس طرح جنازہ کے ساتھ قبرستان جانا مردوں کے ساتھ خاص ہے، کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے.

اور اس ممانعت میں حکمت واللہ اعلم یہ ہے کہ : ان کے جنازہ کے ساتھ قبرستان جانے میں وہ خود بھی اور دوسروں کو بھی فتنہ میں پڑنے کا خدشہ ہے، اور اس لیے بھی کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"میں نے اپنے بعد مردوں کے لیے عورتوں سے زیادہ نقصان دینے والا کوئی اور فتنہ نہیں چھوڑا"

صحیح بخاری و صحیح مسلم.

اللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے.